روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 5 دسمبر 2006ء 13 ذیقعد 1427 ہجری 5 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 272

قبولیت دعا کے لئے اس کے لوازمات کو پورا کرنا چاہئے

ایک واحد و یگانہ خدا ہے جو ہمارا رب ہے

سچائی پر قائم رہیں۔ سچائی کے خلاف کوئی کلمہ اور فعل سرزد نہ ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں، میں نے صفت رب کا ذکر کیا تھا۔ خدا فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! اگر بقا چاہتے ہو تو میری عبادت کرو ورنہ اپنے انجام کے خود ذمہ دار ہو گے۔ یاد رکھو ایک واحد و یگانہ خدا ہے جو تمہارا رب ہے۔ جو دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دعاؤں کو سنتا ہے۔ بلکہ اس نے تمہارے مانگے بغیر بھی تمہاری آسائش اور سکون کے لئے بیشمار نعمتیں عطا کر کے تم پر احسان کیا ہے۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی نعمتوں کے احسان کے بدلے میں شکر کے جذبات کے سوا اور کسی قسم کے اظہار کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔ شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ یہ پیش نظر رہے کہ خدا کی عبادت کرنی چاہئے اور کبھی شیطان کے بہکاوے میں نہیں آنا چاہئے۔ تمام کائنات، انسانی جسم اس کے اعضاء اور قویٰ، دن رات، رزق، فصلیں، کپڑے، پرندے، جانور، سردی گرمی سے بچاؤ کے سامان، سواریوں کے سامان ہیں۔ آجکل اگرچہ جانور سواریوں کے لئے استعمال نہیں ہوتے مگر جو گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں ان کو چلانے کے لئے پٹرول بھی خدا نے ہی عطا کیا ہے۔ جس کے ذریعہ انسان نے زمین فضا اور خلاء کو مسخر کر لیا ہے۔ یہ سب خدا کی نعمتوں کی فہرست ہے اور ان سب پر شکر واجب ہے۔

حضور انور نے فرمایا افسوس کی بات یہ ہے کہ اکثریت ان انعامات پر شکر نہیں کرتی بلکہ خدا سے منہ موڑ رہی ہے۔ یہ حالت احمدی سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ خدا کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی عبادت کریں۔ کامل طور پر اس کی فرمانبرداری کریں۔ اس کے احسانوں کو دیکھتے ہوئے اس کی طرف جھکیں۔ اسی کو پکاریں۔ دنیا کی طرح چھوٹے اور جھوٹے خداؤں کی طرف نہ دیکھیں۔ بلکہ اسی سے مدد چاہیں کہ اے خدا ہمیں بخش دے۔ ہمیں برائیوں اور گناہوں سے بچا اور جب تیری طرف واپسی کا حکم ہو تو ہم تیرے نیک بندوں میں شمار کئے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب کسی خطبہ میں کسی بری عادت یا طریق کا ذکر ہوتا ہے تو بعض کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ جس ملک میں جس جگہ پر خطبہ ہو رہا ہے وہاں یہ برائی ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔ آجکل رابطوں کی سہولت کی وجہ سے دنیا ایک ہے اور برائیاں بھی ہر جگہ پھیلی ہوئی ہیں اور خدا تعالیٰ جو رب العالمین ہے اس نے ایم ٹی اے سے جماعت کو نوازا ہے۔ اس لئے یاد رکھیں یہ نصائح سب احمدیوں کے لئے ہیں۔ سب احمدیوں کو اپنے آپ کو اس کا مخاطب سمجھنا چاہئے۔ سب کی راہنمائی کے لئے خدا نے ایم ٹی اے عطا فرمایا ہے۔ اس سے ان باتوں پر عمل کرنے سے گریز کے بہانے مت بنائیں۔

حضور انور نے کئی دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے اسے کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ قبولیت دعا کے جلوے دیکھنے کے لئے اس کے لوازمات کو بھی پورا کرنا چاہئے۔ اپنے اچھے نیک اعمال بھی ضروری ہیں۔ اگر آپ نیک اعمال نہیں بجالائیں گے تو خود کو اپنی دعاؤں سے محروم کر رہے ہوں گے۔ دعاؤں کا فیض ہم صرف عمل کر کے ہی پا سکتے ہیں۔ ورنہ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا اعمال صالحہ کے لئے بھی دعا کریں اور ہمیشہ سچ بات کہیں۔ شرک اور جھوٹ کے خلاف جہاد کر کے ہی حقوق اللہ اور حقوق العباد قائم کئے جا سکتے ہیں۔ سچائی پر ہمیشہ قائم رہیں۔ سچائی کو مدنظر رکھیں۔ کبھی بھی سچائی کے خلاف کوئی کلمہ نہ نکلے یا سچائی کے خلاف کبھی کوئی فعل سرزد نہ ہو۔ ہر احمدی کو اس کی کوشش کرنی چاہئے اور دعا بھی کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنا کام محنت اور دیانتداری سے کرنا چاہئے لوگوں سے بھی دیانتداری سے پیش آئیں۔ جماعتی کاموں میں بھی سستی یا سچائی سے ہٹی ہوئی بات نہ ہو۔ رات کو اپنا جائزہ لیں۔ اگر تقویٰ کے معیار قائم رہیں تو ٹھیک ہے۔ اگر تقویٰ کے معیار کم ہو رہے ہیں تو غلط بات ہے۔

حضور انور نے آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود نے دنیا کے ارباب کو ترک کر کے خدائے واحد کی طرف جھکنے اور دعا کا طریق سکھاتے ہوئے فرمایا کہ خدا کو رب نا اسی صورت میں کہا جا سکتا ہے جبکہ دل سے تمام حیلوں مال و دولت حسن اور تدبیروں کو نکال کر صرف خدا کی طرف جھکیں۔ تمام قسم کے شرک کو بیزار ہو کر ترک کریں۔ جھوٹ شرک راہزنی اور چوری کو چھوڑ دیں۔ اس کے بغیر خدا کو رب بنانا مشکل ہے۔

حضور انور نے دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ خدا سب احمدیوں کو اپنے رب کو پہچاننے کی توفیق دے اور ہم اس کے آگے ہی سجدہ کرنے والے ہوں۔

محمدؐ سچے ہیں

اخنس بن شریق جنگ بدر کے دن ابوجہل سے ملے اور کہا اے ابوالحکم اس وقت یہاں تیسرا کوئی آدمی نہیں جو ہماری باتیں سن رہا ہو تم مجھے بتاؤ کہ محمدؐ سچے ہیں یا جھوٹے تو ابوجہل نے خدا کی قسم کھا کر کہا محمد یقیناً سچے ہیں اور انہوں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

(شفاعیاض جلد اول صفحہ 79باب عدلہ عبدالتواب اکیڈمی ملتان)

ڈینگی بخار کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نسخہ

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ڈینگی بخار کے علاج اور حفظ ماتقدم کیلئے جو دوائیں تجویز فرمائی ہیں وہ قارئین کے استفادہ کیلئے پیش خدمت ہیں۔

ٹائیفائیڈ نیم 200	1-TYPHOIDINUM
پائیروجینم 200	PYROGENUM
ایکونائیٹ 200	2- ACONITE
آرسینک البم 200	ARSANIC ALB

نمبر 1 اور نمبر 2 باری باری ہفتہ میں ایک ایک خوراک

رسٹاکس 30	3-RHUS TOX
برائیونیا 30	BRYONIA
چائنا 30	CHINA
اپی کاک 30	IPECAC
یوپیٹوریم 30	EUPATORIUM

دن میں تین بار

4-ECHINACEA Q

دس قطرے دن میں دو بار
کھانے کے بعد (چند گھونٹ پانی میں ملا کر)

حفظ ماتقدم کیلئے

ڈینگی فیور 200 1- DANGUE FEVER
ہفتہ میں ایک بار

رسٹاکس 30	2-RHUS TOX
برائیونیا 30	BRYONIA
چائنا 30	CHINA
اپی کاک 30	IPECAC
یوپیٹوریم 30	EUPATORIUM

(مرسلہ: ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی۔ لندن)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

عنایات کا سایہ

شاہ کے در سے فقیروں کو بلاوا آیا
میرے آقا! میرے سلطان میں آیا آیا

تھی تعاقب میں مرے گردشِ حالات کی دھوپ
ناگہاں ان کی عنایات کا سایہ آیا

لمس ہو جائے عطا دستِ منور کا مجھے
میں ستم کیش زمانے کا ستایا آیا

اس نے بانٹے ہیں محبت کے خزانے سب میں
میری قسمت! میرے حصے میں زیادہ آیا

حجرۂ عجز میں اک عمر گزاری ہم نے
تب کہیں جا کے ہمیں یہ لب و لہجہ آیا

اک اشارے کی ذرا دیر تھی قدسیؔ مجھ کو
میں قدم بوسی کو در پر تیرے بھاگا آیا

عبدالکریم قدسیؔ

ایم ٹی اے کے ذریعہ تربیت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

”ایم ٹی اے کے ذریعے خدا تعالیٰ کے فضل سے جو دعوت الی اللہ کا کام ہے اس کو ایک طرف بھی رکھ دیں تو تربیت کے کاموں میں غیر معمولی سہولت حاصل ہوئی ہے۔ ناممکن تھا کہ ہر گھر میں کوئی مطمئن کرنے والا مربی پہنچ سکتا۔ پہنچتا بھی تو اس کے لئے مشکل تھا اور عملاً اگر آپ مربی کا نوجوانوں سے رابطہ دیکھیں جس کا میں نے تفصیلی جائزہ لیا ہے تو گنتی کے چند نوجوان ہیں جن تک مربی کی رسائی ہوا کرتی ہے۔ وہ اپنے آزاد دائروں میں گھومتے پھرتے ہیں اور عام طور پر مربی ان کے پاس نہیں پہنچتا وہ مربی کے قریب نہیں پھٹکتے۔ لیکن جب گھروں میں ٹیلی ویژن پہنچ جائے اور ایک ایسی اس میں قوت پیدا ہو جائے جس کی وجہ سے نوجوان بھی کبھی نہ کبھی اس کو دیکھنے پر مجبور ہو جائیں اور یہ قوت پیدا ہوئی ہے بچوں کی وجہ سے۔ بچے تو ایم ٹی اے کے عاشق ہو رہے ہیں“۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 20 دسمبر 1996ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ سکاٹ لینڈ گلاسگو تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ گلاسگو کے ایک مخلص ممبر مکرم عبدالسمیع خان صاحب آف مردان مختصر علالت کے بعد ویسٹرن انفرمری ہسپتال گلاسگو میں 23 فروری 2006ء کو بعمر 58 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 23 فروری 2006ء کو بعد نماز ظہر بیت الرحمان گلاسگو میں مکرم مولانا بشیر احمد خان صاحب رفیق نے پڑھائی۔ جس میں گلاسگو اور ایڈنبرا کے علاوہ لنڈن، یارک شائر، آئرلینڈ وغیرہ سے تشریف لائے ہوئے کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ مرحوم مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب مرحوم آف مردان کے صاحبزادے، مکرم مبشر احمد خان صاحب صدر جماعت گلاسگو کے بڑے بھائی اور مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب آف یارک شائر کے برادر نسبتی تھے۔ آپ کے دادا حضرت مولوی معین الدین صاحب اور نانا حضرت میر احمد صاحب دونوں سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شامل تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم بہت ہی منکسر المزاج، ملنسار، صوم وصلوٰۃ کے اور تہجد کے پابند تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ حمیدہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شفقت رسول صاحب تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے مورخہ 14 نومبر 2006ء کو میرے بیٹے مکرم سعادت احمد سعدی صاحب مربی سلسلہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا نے بچے کا نام عامر احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں پیش کیا گیا ہے۔ نومولود اپنے والد کے ننھیال کی طرف سے حضرت میاں خیر دین مرحوم اور حضرت میاں مہر دین مرحوم رفیق بانی سلسلہ احمدیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز مکرم میاں شمس الدین آف گولیکی کی نسل سے ہے اور مکرم عزیز دین مرحوم آف فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ بچہ کے نیک، صالح خادم دین اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کے لئے احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ بچے اور والدہ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب صدر جماعت بریڈفورڈ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء الہادی ملک صاحب اور بہو مکرمہ منصورہ ہادی ملک صاحبہ کو 8 نومبر 2006ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عطاء السلام لبیب عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالخالق صاحب مقیم بریڈفورڈ یوکے کی نسل سے اور مکرم اکرام الحق صاحب مقیم مانچسٹر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے، نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم محمد حسین صاحب مختار احمدیہ ہال تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ ھبۃ المالک صاحبہ اورنگی ٹاؤن کراچی کے نکاح کا اعلان مورخہ 20/اکتوبر 2006ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی سلسلہ نے ہمراہ مکرم وارث علی صاحب ابن مکرم محمد صادق عرفانی صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ مبلغ 55 ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ولادت

❁ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم رانا ساجد احمد صاحب ابن مکرم محمد اعجاز علی صاحب مرحوم سیکرٹری زراعت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور محترمہ شازیہ ساجد صاحبہ بنت مکرم محمد افضال احمد صاحب کو مورخہ 16 نومبر 2006ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی منظوری عطا فرمائی نومولود کا نام محمد نجابت علی تجویز ہوا ہے مکرم محمد اعجاز علی صاحب ناصر آباد غربی ربوہ بچے کے دادا ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باسعادت، باعمر، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

بعض دعاؤں کا تذکرہ اور احباب جماعت کو ان دعاؤں کے کرنے کی تاکید

اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی اور نمازوں کی طرف توجہ صرف عارضی اور رمضان کے دوران ہی نہ ہو بلکہ ہمیشہ ہماری زندگیوں کا حصہ بنی رہے

واقفین نو بچوں کے والدین کو خصوصاً اور ہر احمدی کو عموماً یہ دعا کرتے رہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایسی اولاد سے نوازے جو حقیقت میں دین کی خادم بننے والی اور صالحین میں شمار ہو

خود بھی ماں باپ کی خدمت کریں اور بچوں کی بھی اس طرح تربیت کریں کہ وہ اپنی ماؤں کی خدمت کرنے والے ہوں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مؤرخہ 13/اکتوبر 2006ء (13/اخاء 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آج بھی میں قرآن کریم کی متفرق دعائیں آپ کے سامنے رکھوں گا۔ یہ جو رمضان کا مہینہ جا رہا ہے اور اب ہم آخری عشرے میں قدم رکھ رہے ہیں یہاں اللہ تعالیٰ قبولیت دعا کے نظارے پہلے سے بڑھ کر دکھاتا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات بھی آتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو اپنے خاص قرب اور قبولیت سے نوازتا ہے۔ تو ایک احمدی کو ان خاص دنوں میں اور خاص وقت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور جہاں ہم اپنی زبان میں اپنے لئے دعائیں کرتے ہیں، اپنے بیوی بچوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں، اپنے عزیزوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں وہاں وہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھائی ہیں یا جو دعائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیں اور جن کو سب سے بڑھ کر قبولیت کا درجہ حاصل ہوا۔ آپ ہی تھے جن کو اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنے کے سب سے زیادہ آداب اور صحیح طریق آتے تھے۔ یا پھر جماعت میں رائج بعض ایسی دعائیں بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس کے بتائے ہوئے راستے اختیار کرتے ہوئے اپنے لئے بھی، اپنے عزیزوں کے لئے بھی، اولاد کے لئے بھی اور جماعت کے لئے بھی دعائیں کرنے کی توفیق پانے والے ہوں اور ہماری یہ دعائیں قبولیت کا درجہ پانے والی بھی ہوں۔ ہماری ان دعاؤں کا سلسلہ عارضی اور رمضان کے بعد ختم ہونے والا نہ ہو یا اپنے مقصد کو جس کے لئے دعائیں کی جا رہی ہیں حاصل کرنے کے بعد ہم دعائیں کرنی بند نہ کر دیں۔ یہ نہ ہو کہ جب ہم مشکل میں ہوں تو دعائیں کرنے والے اور بے چین ہو ہو کر دعا کے لئے خط لکھنے والے ہوں (بعض لوگ مجھے خط لکھتے ہیں) اور جب اللہ تعالیٰ اس مشکل سے نکال دے تو پھر نمازوں کا بھی خیال نہ رہے۔ ایک احمدی نے جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہوا ہے اس طرز پر نہیں چلنا، اس طرز پر اپنی زندگی نہیں گزارنی کہ کام نکل گیا تو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے، رمضان ختم ہو گیا تو نمازوں اور دعاؤں کی طرف توجہ نہ رہی۔ **ہماری دعائیں ہمیشہ اور مستقل رہنے والی دعائیں ہونی چاہئیں، ہر دن ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور قبولیت دعا پر یقین میں بڑھاتے چلے جانے والا ہونا چاہئے۔ احمدی کے قدم نیکیوں میں ایک جگہ رک نہیں جانے چاہئیں۔ بلکہ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَات کے مضمون کو سمجھتے ہوئے، نیکیوں کو سمجھتے ہوئے نیکیوں میں آگے سے آگے قدم بڑھانے والا ہونا چاہئے۔ ہر معاملے میں نظر اللہ تعالیٰ کی طرف ہونی چاہئے کیونکہ مومن وہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے انعاموں پر بھی اور اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکنے والا ہونا چاہئے اور اگر کوئی امتحان آئے تو تب بھی اللہ تعالیٰ کے حضور ہی جھکنا چاہئے۔** ایک مومن کی یہ شان نہیں ہے کہ جس طرح وہ کہتے ہیں نا فصلی بٹیرے یا فصلی کوّے کہ جب فصل ہوتی ہے تو نیچے آ جاتے ہیں، اس کی طرح صرف غرض پر ہی اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دینی ہے یا رمضان میں تو اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کر لی اور اس کے بعد بھول جائیں کہ عبادتیں بھی فرض ہیں، اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے بھی ضروری ہیں۔ پس ہمیشہ ایک مومن کو شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والا رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو انعامات سے ہمیشہ نوازتا رہے۔

اللہ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود کی اس دعا سے حصہ پانے والے ہوں جس میں آپ نے فرمایا کہ میں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود کی دعا کا وارث بننے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی اور نمازوں کی طرف توجہ صرف عارضی اور رمضان کے دوران ہی نہ ہو بلکہ ہمیشہ ہماری زندگیوں کا حصہ بنی رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم کبھی اس کی عبادت سے، اس کے حضور دعاؤں سے غافل نہ ہوں اور کبھی ایسا نہ ہو کہ ہم دنیا کی طرف اس قدر جھک جائیں کہ دنیا کے کیڑے کہلائیں بلکہ ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جن کے نمونے سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اول درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے دراصل دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔ پس جب ہماری یہ حالت ہو گی تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے ہمارے لئے ہر حال میں سکینت کے سامان پیدا فرمائے گا، اپنے فضلوں سے بھی نوازتا رہے گا اور ہماری دعائیں بھی قبولیت کا درجہ پاتی رہیں گی۔

اب جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ میں آج متفرق دعائیں آپ کے سامنے رکھوں گا، چند دعائیں پیش کرتا ہوں۔ جو سب سے پہلی دعا میں نے لی ہے وہ نیک اعمال بجا لانے کی توفیق حاصل کرنے

اور اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونے کی دعا ہے (۔) (سورۃ النمل : 20) اے میرے رب! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں اور تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

انسان نیکیوں کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پا سکتا ہے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بھی اس کی دی ہوئی توفیق سے ہی ملتا ہے۔ جن لوگوں کو دعاؤں کا فہم وادراک نہیں، جن لوگوں کو خدا کی قدرتوں کا صحیح فہم نہیں وہ اگر کوئی کامیابی حاصل کرلیں تو وہ اس کو اپنی صلاحیتوں پر محمول کرتے ہیں، اپنے ہنر یا اپنی کوشش یا اپنے علم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ لیکن ایک نیک بندہ ہمیشہ ہر انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اے اللہ یہ تیرا فضل ہے جس کی وجہ سے مجھے انعام ملا ہے اور اس پر میں تیرا شکرگزار ہوں اور اس شکرگزاری کے اظہار کے طور پر مزید تیرے آگے جھکتا ہوں، تو مجھے توفیق دے کہ ہمیشہ تیرا شکرگزار رہوں اور کبھی میرے سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو تجھے پسند نہ ہو۔ میرا شمار ہمیشہ نیکوکار لوگوں میں ہو، نیک کام کرنے والے لوگوں میں ہو، ایسے احمدیوں میں ہو جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ان کو دیکھ کر دوسروں کو خدا یاد آ جائے۔ دوسروں کو بھی توجہ پیدا ہو کہ نیکیاں کمانے کے لئے، خدا کا قرب حاصل کرنے کے لئے وہ نمونے حاصل کرنے چاہئیں، وہ طریق اختیار کرنے چاہئیں جو ایسے احمدی کے ہیں جن کو دیکھ کر لوگوں کو خدا یاد آتا ہے۔............ پس اس عزت اور اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر احمدی کو شکرگزار ہونا چاہئے اور یہ شکرگزاری اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر مزید نیکیوں کی توفیق بھی دیتی ہے اور نیک اعمال پھر اللہ تعالیٰ کے قرب کے معیار مزید بڑھانے میں مدد دیتے ہیں اور اس طرح ایک سچے احمدی کا محور صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات رہ جاتا ہے جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو نیک اعمال بجالانے اور شکرگزاری کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر دوسری دعا جو میں نے لی ہے یہ اولاد کے بارے میں ہے۔ ہر مرد عورت کی جب شادی ہوتی ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے اولاد ہو۔ اگر شادی کو کچھ عرصہ گزر جائے اور اولاد نہ ہو تو بڑی پریشانی کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ مجھے بھی احمدیوں کے کئی خط روزانہ آتے ہیں جن میں اس پریشانی کا اظہار ہوتا ہے، دعا کے لئے کہتے ہیں۔ لیکن ایک احمدی کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اولاد کی خواہش ہمیشہ اس دعا کے ساتھ کرنی چاہئے کہ نیک صالح اولاد ہو جو دین کی خدمت کرنے والی ہو اور اعمال صالحہ بجالانے والی ہو۔ اس کے لئے سب سے ضروری بات والدین کے لئے یہ ہے کہ وہ خود بھی اولاد کے لئے دعا کریں اور اپنی حالت پر بھی غور کریں۔ بعض ایسے ہیں جب دعا کے لئے کہیں اور ان سے سوال کرو کہ کیا نمازوں کی طرف تمہاری توجہ ہوئی ہے، دعائیں کرتے ہو؟ تو پتہ چلتا ہے کہ جس طرح توجہ ہونی چاہئے اس طرح نہیں ہے۔ مَیں اس طرف بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں کہ اولاد کی خواہش سے پہلے اور اگر اولاد ہے تو اس کی تربیت کے لئے اپنی حالت پر بھی غور کرنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ جب اولاد سے نوازے یا جو اولاد موجود ہے وہ نیکیوں پر قدم مارنے والی ہو اور قرۃ العین ہو۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایک دعا حضرت زکریاؑ کے حوالے سے ہمیں سکھائی ہے کہ (۔) (سورۃ آل عمران:39) کہ اے میرے رب مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت عطا کر یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔ ایسی پاک نسل عطا کر جو تیری رضا کی راہوں پر چلنے والی ہو۔ اور جب انسان یہ دعا کر رہا ہو تو خود اپنی حالت پہ بھی غور کر رہا ہوتا ہے کہ کیا میں ان سارے حکموں پر عمل کر رہا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیئے ہیں؟

پھر ایک جگہ حضرت ابراہیمؑ کی اس دعا کا ذکر ہے، فرمایا (۔) (سورۃ الصّٰفّٰت:101) اے میرے رب مجھے صالحین میں سے وارث عطا کر، مجھے نیک صالح اولاد عطا فرما۔ پس جو والدین اولاد کے خواہش مند ہوں انہیں نیک اولاد کی خواہش کرنی چاہئے اور پھر اولاد کی تربیت بھی اس کے مطابق ہو اور جیسا کہ میں نے کہا اولاد کی تربیت کے لئے سب سے پہلے اپنے نمونے قائم کرنے چاہئیں۔

واقفین نو بچوں کے جو والدین ہیں انہیں خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے جس انعام سے نوازا تھا اس نے تو قربانی کا بھی اعلیٰ معیار قائم کر دیا۔ پس جو والدین اپنے بچوں کو وقف نو میں شامل کرتے ہیں انہیں خصوصاً اور دوسروں کو بھی، عام طور پر ہر احمدی کو دعا کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتے ہوئے انہیں ایسی اولاد سے نوازے جو حقیقت میں دین کی خادم بننے والی ہو، جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو تلاش کرنے والی ہو اور صالحین میں شمار ہو۔

اولاد کی اصلاح کے ضمن میں ایک اور قرآنی دعا (۔) (سورۃ الاحقاف:16) کہ میرے بچوں کی بھی اصلاح فرما، کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے............ ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آ جایا کرتے ہیں'' بڑی سخت مصیبتیں آ جایا کرتی ہیں تو اولاد کے لئے بہت دعا کرنی چاہئے۔ فرمایا'' تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔''

(الحکم جلد 12 نمبر 16 مورخہ 2/ مارچ 1908ء صفحہ 6، ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456 جدید ایڈیشن)

پھر والدین کا وجود ہے، یہ ایسا وجود ہے کہ انسان تمام عمر بھی ان کے احسانوں کا بدلہ نہیں اتار سکتا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ وہ جو کچھ بھی تمہارے ساتھ سلوک کریں، تمہارے سے سختی کریں، نرمی کریں، تم نے ہر حال میں ان سے نرمی اور محبت کا سلوک کرنا ہے۔ تم نے ان کی کسی بری لگنے والی بات پر بھی اُف تک نہیں کہنی۔ صبر سے ہر چیز کو برداشت کرنا ہے۔ ہمیشہ ان سے نرمی اور پیار کا معاملہ رکھنا ہے کیونکہ تمہارے بچپن میں ان کی جو تمہارے لئے قربانیاں ہیں تم ان کا احسان نہیں اتار سکتے۔ اور یہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لئے اس طرح دعا کیا کرو کہ (۔) (سورۃ بنی اسرائیل: 25) کہ اے میرے رب ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی تھی۔

حدیث میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مٹی میں ملے اس کی ناک، مٹی میں ملے اس کی ناک۔ یہ الفاظ آپ نے تین دفعہ دہرائے۔ یعنی ایسا شخص قابل مذمت ہے، بڑا بدبخت اور بدقسمت ہے۔ لوگوں نے عرض کی کونسا شخص؟ تو آپ نے فرمایا وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوسکا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب رغم انف من ادرک ابویہ)

ایک دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ جس نے رمضان پایا اور اپنے گناہ نہ بخشوائے اور والدین کو پایا اور اپنی بخشش کے سامان نہ کروائے۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب قول رسول اللہ رغم انف رجل)

آپ سے ایک مرتبہ پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ حسن سلوک کا مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیری ماں۔ پھر پوچھنے والے نے پوچھا، سب سے زیادہ حسن سلوک کا مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیری ماں۔ پھر تیسری دفعہ پوچھا آپ نے فرمایا تیری ماں اور چوتھی دفعہ پوچھنے پر فرمایا تیرا باپ۔

(بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبۃ)

تو اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ماں باپ کے احسانوں کا ایک انسان بدلہ نہیں اتار سکتا لیکن دعا اور حسن سلوک ضروری ہے۔ اس سے کچھ حد تک آدمی اپنے فرائض کو ادا کر سکتا ہے اور اسی سے بخشش ہے۔

اس ضمن میں ایک بات یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ جب معاشرے میں برائیاں پھیلتی ہیں تو پھر ہر طرف سے متاثر ہو رہے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ ماں باپ کی طرف سے بھی شکائتیں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ خود تو ماں باپ کی خدمت کر رہے ہوتے ہیں جو بڑی اچھی بات ہے، کرنی چاہئے۔ لیکن اپنے بچوں کو اس طرح ان کی ماں کی خدمت کی طرف توجہ نہیں دلا رہے ہوتے جس کی وجہ سے پھر آئندہ نسل بگڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ تو آپ بھی ماں باپ کی خدمت کریں اور بچوں کی بھی اس طرح تربیت کریں کہ وہ اپنی ماؤں کی خدمت کرنے والے ہوں۔ اور بعض دفعہ جب ایک انسان بچوں کے سامنے اپنی بیوی سے بدسلوکی کر رہا ہوگا، اس کی بے عزتی کر رہا ہوگا تو عزت قائم نہیں رہ سکتی۔ اس لئے ماؤں کی عزت قائم کروانے کے لئے اور بچوں کی تربیت کے لئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ اپنی بیویوں کی، اپنے بچوں کی ماؤں کی عزت کریں۔

اب میں بعض قرآنی دعائیں جن میں مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی گئی ہے پیش کرتا ہوں۔ یہ دعائیں ہو سکتا ہے بعضوں کو یاد بھی ہوں لیکن بعض کو یاد نہیں ہوں گی۔ لیکن جب مَیں یہ دعائیں پڑھوں تو آپ لوگ میرے ساتھ پڑھتے جائیں یا آمین کہتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مخالفین کے شر سے ہمیشہ محفوظ رکھے اور رحم فرمائے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ہم پر ڈالے، ثبات قدم عطا فرمائے۔ بعض جگہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جو احمدیوں کے لئے برداشت سے باہر ہوتے ہیں تو کبھی کسی احمدی کے لئے کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ جہاں وہ ٹھوکر کھانے والا ہو۔ ہمیشہ ہم میں سے ہر ایک ان برکتوں کا وارث بنتا رہے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں۔

ایک دعا ہے (۔)(سورۃ المومنون:27) اے میرے رب میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔ پھر (۔) (سورۃ التحریم: 12) اے میرے رب میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچا لے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔ یہ وہ دعا ہے جو فرعون کی بیوی نے کی تھی۔ احمدیوں کے لئے تو بعض ملکوں میں بڑے شدید حالات ہیں۔ کئی فرعون کھڑے ہوئے ہوئے ہیں۔

پھر ایک دعا ہے (۔)(سورۃ الاعراف: 90) اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ (۔)(سورۃ القمر :11) میں یقیناً بہت مغلوب ہوں میری مدد کر۔ (۔)(سورۃ الشعراء: 119) پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما، مجھے اور میرے ساتھ ایمان والوں کو نجات عطا فرما۔

(۔) (سورۃ المائدہ: 25) ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کر دے۔............

(۔) (سورۃ آل عمران: 54) اے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لے آئے جو تو نے اتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ پس ہمیں حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ اور یہ بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ ہمیں استقامت عطا فرمائے اور ہم ہمیشہ اس پر قائم رہیں۔

(۔) (سورۃ المومنون: 99,98) اے میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔............

اب آنحضرت ﷺ کی بعض دعائیں ہیں۔ حضرت ابوبردہ بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ نبی کریم ﷺ جب کسی قوم کی طرف سے خوف محسوس کرتے تھے تو ان الفاظ میں دعا کرتے تھے کہ (۔)(سنن ابی داؤد کتاب الوتر باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما) کہ اے اللہ ہم تجھے ان کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ یعنی ہم ان کے شر سے تیری حفاظت میں آتے ہیں۔

ثبات قدم کے لئے، دین پر مضبوطی سے قائم رہنے کے لئے آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔ شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام سلمہؓ سے عرض کی کہ اے ام المومنین جب رسول اللہ ﷺ آپ کے پاس ہوتے تھے تو ان کی اکثر دعا کیا ہوا کرتی تھی؟ اس پر انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے کہ (۔) (سنن ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید) اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر مضبوطی سے قائم کر دے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کثرت سے دعائیں کیں کہ ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہا۔ چنانچہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں کی ہیں مگر ہمیں تو ان دعاؤں میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تم لوگوں کو ایک ایسی دُعا نہ بتا دوں جو ان سب دعاؤں کی جامع ہے۔ پھر فرمایا کہ تم لوگ یہ دعا کیا کرو (۔) (سنن ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید) اے اللہ! ہم تجھ سے اس خیر کے طالب ہیں جس خیر کے طالب تیرے نبی ﷺ تھے اور ہم ہر اس شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے پناہ طلب کی تھی اور اصل مددگار تُو ہی ہے اور تجھ ہی سے ہم دعائیں مانگتے ہیں اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو ہم نیکی کرنے کی طاقت پاتے ہیں اور نہ ہی شیطان کے حملوں سے بچنے کی قوت۔

پھر ابوہانی بتاتے ہیں کہ انہوں نے عبدالرحمٰن الحُبُلی سے سنا اور انہوں نے عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے، وہ دونوں کہتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ تمام بنی نوع انسان کے دل خدائے رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں میں ایک دل کی مانند ہیں، وہ اسے جیسا چاہتا ہے پھیرتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے دعا کی (۔)(مسلم کتاب القدر باب تصریف اللہ تعالی القلوب کیف شاء) اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت میں پھیر دے۔ اطاعت سے مراد اللہ تعالیٰ کی اطاعت بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے نظام کی اطاعت بھی ہے۔ اس کے لئے خاص طور پر یہ دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے جو دعا آپ نے سکھائی اس کا ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ خالد بن عمران روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے لئے یہ دعائیں کئے بغیر مجلس سے کم ہی اٹھتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت یوں بانٹ جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے۔ اور تو ہمیں ایسا یقین عطا کر جس سے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان کر دے۔ اور تو ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے تب تک فائدہ اٹھانے کی توفیق دے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اسے ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارے اوپر ظلم کرنے والے سے ہمارا انتقام لینے والا تو ہی بن۔ اور ہم سے دشمنی رکھنے والے کے مقابل پر ہماری مدد فرما۔ ہمارے مصائب ہمارے دین کی وجہ سے نہ ہوں۔ اور دنیا کمانا ہی ہماری سب سے بڑی فکر اور ہمارے علم کا مقصود نہ ہو۔ اور تو ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید)

پھر حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا اور میری نصرت کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا اور میرے حق میں تدبیر کر مگر میرے خلاف تدبیر نہ کرنا اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میرے لئے آسان بنا دے اور مجھ پر زیادتی کرنے والے کے خلاف میری مدد کر۔ اے اللہ مجھے اپنا بہت

شکر کرنے والا، کثرت سے تیرا ذکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا اور اپنا بے حد مطیع اور اپنی طرف جھکنے والا، بہت نرم دل اور جھکنے والا بنا دے۔ اے اللہ میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھوڈال اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل کو مضبوط بنادے اور میری زبان کو درستگی بخش اور میرے دل کو ہدایت عطا کر اور میرے سینے کے کینے کو دور کردے۔ (سنن ترمذی کتاب الدعوات)

اب بعض دعائیں حضرت مسیح موعود کی ہیں جو الہامی دعائیں ہیں۔ ان میں سے ایک دعا ہے ''(۔) اے میرے رب میری حفاظت کر کیونکہ قوم نے تو مجھے ٹھٹھے کی جگہ ٹھہرالیا۔''

(بدر جلد 2 نمبر 48 مؤرخہ 29 نومبر 1906ء صفحہ 3۔ الحکم جلد 10 نمبر 40 مورخہ 24 نومبر 1906ء صفحہ 1۔ تذکرہ صفحہ 578 ایڈیشن چہارم)

پھر ستمبر 1906ء کا الہام ہے ''(۔) اے میرے رب میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھ۔''

(بدر جلد 2 نمبر 37 مؤرخہ 13 ستمبر 1906ء صفحہ 3، الحکم جلد 10 نمبر 31 مورخہ 10 ستمبر 1906ء صفحہ 1۔ الحکم جلد 10 نمبر 32 مؤرخہ 17 ستمبر 1906 صفحہ 1۔ تذکرہ صفحہ 568 ایڈیشن چہارم)

(۔) اے میرے رب مجھے میرے غیر پر غالب کر۔''

(بدر جلد 6 نمبر 32 مؤرخہ 8 اگست 1907ء صفحہ 4، الحکم جلد 11 نمبر 28 مؤرخہ 10 اگست 1907ء صفحہ 2)

(۔) اے ہمارے رب ہمیں ظالم قوم کی خوراک نہ بنا۔''

(البشریٰ مرتبہ حضرت پیر سراج الحق صاحب صفحہ 53۔ تذکرہ صفحہ 684 ایڈیشن چہارم)

(۔)(تحفة بغداد، روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 25) اے میرے رب مجھے دکھلا کہ تو کیونکر مردوں کو زندہ کرتا ہے، اے میرے رب مغفرت فرما اور آسمان سے رحم کر، اے میرے رب مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے، .... اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔''

(۔)(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 569) اے میرے رب اپنے بندہ کی نصرت فرما اور اپنے دشمن کو ذلیل و رسوا کر۔ ....

گزشتہ کچھ عرصے سے مغرب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں یا قرآن کریم کے بارے میں یا اسلام کے بارے میں مستقل کوئی نہ کوئی شوشہ چھوڑتے رہتے ہیں۔ تو اس کے لئے ان دنوں میں خاص طور پر بہت دعا کریں، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے اور ان کے شر سے بچائے۔

پھر الہام ہے (۔) اے حیّ اے قیوم میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔ یقیناً میرا رب آسمان اور زمین کا رب ہے۔''

(الحکم جلد 3 نمبر 22 مورخہ 23 جون 1899ء صفحہ 8۔ تذکرہ صفحہ 297 ایڈیشن چہارم)

.... پھر ایک ہے ''اے ازلی ابدی خدا مجھے زندگی کا شربت پلا۔'' (بدر جلد 6 نمبر 14 مورخہ 4 اپریل 1907ء۔ الحکم جلد 11 نمبر 12 مورخہ 10 اپریل 1907 صفحہ 1۔ تذکرہ صفحہ 600۔ ایڈیشن چہارم)

پھر مئی 1906ء کا الہام ہے (۔) یعنی اے میرے خدا صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلا۔'' (بدر جلد 2 نمبر 23 مؤرخہ 7 جون 1906ء۔ الحکم جلد 10 نمبر 20 مؤرخہ 10 جون 1906ء صفحہ 1۔ حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 411 حاشیہ۔ تذکرہ صفحہ 532 ایڈیشن چہارم)

.... حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اے ہمارے رب ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری آزمائشیں اور تکالیف دور کر دے اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غم سے نجات دے دے اور ہمارے کاموں کی کفالت فرما اور اے ہمارے محبوب ہم جہاں بھی ہوں ہمارے ساتھ ہو اور ہمارے ننگوں کو ڈھانپے رکھ اور ہمارے خطرات کو امن میں تبدیل کر دے۔ ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے۔ دنیا و آخرت میں تو ہی ہمارا آقا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے رب العالمین میری دعا قبول فرما۔''

(ترجمہ از عربی عبارت۔ تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 182)

.... اے میرے رب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ اور ان کے بلند درجات اور راتوں کے اوقات میں قیام کرنے والے مومنین اور دوپہر کی روشنی میں غزوات میں شریک ہونے والے نمازیوں اور جنگوں میں تیری خاطر سوار ہونے والے مجاہدین اور ام القریٰ مکہ مکرمہ کی طرف سفر کرنے والے قافلوں کا واسطہ! تو ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان صلح کروا۔ تو ان کی آنکھیں کھول دے اور ان کے دلوں کو منور فرما۔ انہیں وہ کچھ سمجھا جو تو نے مجھے سمجھایا ہے اور ان کو تقویٰ کی راہوں کا علم عطا کر۔ جو کچھ گزر چکا وہ معاف فرما۔ اور آخر میں ہماری دعا یہ ہے کہ تمام تعریفیں بلند آسمانوں کے پروردگار کے لئے ہی ہیں۔'' ....

(ترجمہ از عربی عبارت۔ آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 23,22)

.... اللہ تعالیٰ ہمیں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وقف کی روح رکھنے والے

حضرت خلیفة المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 6 جنوری 1984ء میں فرمایا۔

بعض علاقوں میں ہندوؤں کا کثرت سے (دین) کی طرف رجحان پایا جاتا ہے اور وہاں خاص وقف کی روح کے ساتھ آگے بڑھنے والے واقفین کی ضرورت ہے ہمارے رہن سہن سے ان کا رہن سہن مختلف ہے۔ ہمارے حالات اور موسموں سے ان علاقوں کا رہن سہن اور موسم مختلف ہیں۔ اور خاصی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ تو وہاں کا پانی اتنا گندا اور کسیلا اور دل کو متلا دینے والا ملتا ہے کہ وہ پانی پینا ہی ایک بہت بڑی قربانی ہے۔ پھر اس علاقے میں سانپ اور بچھو بھی ہیں۔ خوراک کی بڑی کمی پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کئی کئی ماہ تک بارش نہیں ہوتی۔ تو اس کی وجہ سے پانی اور بھی زیادہ گہرا چلا جاتا ہے اور مہنگا ملتا ہے اس لئے بہت قیمت دے کر پانی لینا پڑتا ہے۔ تو ان حالات میں وقف جدید کے معلمین محض للہ (دین) کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اس وقت تک دو سو سے اوپر گاؤں ایسے ہیں جہاں (دین) داخل ہو گیا ہے۔ اس سے پہلے وہاں (دین) کا نام و نشان نہیں تھا۔ جہاں پہلے بت پرستی ہوتی تھی اب وہاں خدائے واحد کی عبادت ہونے لگی ہے۔ جہاں پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کدورت پائی جاتی تھی وہاں اب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے ہوئے اور آپ ؐ پر درود بھیجتے ہوئے ان لوگوں کی آنکھیں نمناک ہو جاتی ہیں۔ پس یہ بہت عظیم الشان خدمت ہے جو وقف جدید نے سرانجام دی ہے اور دے رہی ہے۔ اس کے لئے صرف روپیہ کافی نہیں بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی بہت ضرورت ہے۔

اسی طرح وقف عارضی والے بھی ایسے دوست چاہئیں جو کسی نہ کسی فن میں مہارت رکھتے ہوں اور خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اور غریبوں کی ہمدردی رکھتے ہوں۔ ڈاکٹر ہیں اور مختلف قسم کے تاجر ہیں۔ وہ موقع پر جائیں اور دیکھیں کہ ان لوگوں کی کیا مدد ہو سکتی ہے۔ اور کس طرح ان کی دلداری کی جا سکتی ہے۔ اور مولفة القلوب کے حکم کی پیروی میں ان کے دلوں کی تالیف کے نئے رستے کونسے ڈھونڈے جا سکتے ہیں۔ کراچی کے کچھ دوستوں نے دو چار سال پہلے عارضی وقف کیا تھا۔ ان میں بعض سابق جج بھی تھے، بعض ڈاکٹر بھی تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے دورے کا بہت ہی اچھا اثر پڑا۔ ان لوگوں میں نیا حوصلہ پیدا ہوا۔ وہ حیران ہوئے کہ دنیا کے لحاظ سے اتنے بڑے بڑے مقام رکھنے والے لوگ ان سے کس طرح محبت کا سلوک کر رہے ہیں۔ ان کے برتنوں میں پانی پیتے ہیں جبکہ باقی دنیا ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ پس (دین) کی خدمت کے لئے یہ ایک بہت بڑا موقع ہے۔ وقف عارضی کے لحاظ سے بھی یہ مسئلہ مزید توجہ کا متقاضی ہے۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ جو واقفین اپنے خرچ پر تنگی ترشی سے گزارا کرتے ہوئے اور مخالف حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے وہاں خدمت سرانجام دینا چاہیں وہ یہ کہہ کر وقف کریں کہ ہمیں اس علاقے میں بھجوایا جائے۔

(خطبات طاہر جلد 3 ص 2)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرحیم صاحب بھٹہ صدر بورے والا ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم حافظ عبداللطیف صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 23 نومبر 2006ء کو بعارضہ قلب انتقال کر گئے۔ ان کی عمر تقریباً 85 سال تھی نماز جنازہ مکرم ڈاکٹر میجر محمد اسحاق صاحب بقاپوری نے بیت الحمد بورے والا سے ملحقہ ان کی رہائش گاہ میں پڑھائی اور قبرستان جماعت احمدیہ بورے والا میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے کرائی۔ ضلع کی جملہ جماعتوں کے نمائندگان نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم عبدالحئی صاحب امریکہ تین بیٹیاں اور اپنے برادر نسبتی کی دو یتیم بیٹیاں جن کی حافظ صاحب مرحوم نے ہی پرورش کی یادگار چھوڑے۔ مرحوم حافظ صاحب تہجد گزار، دعا گو فراخ دل اور مہمان نواز بزرگ تھے۔ اس پیرانہ سالی میں بھی بیت الحمد کی نگرانی کمال ذمہ داری سے کرتے۔ مرکزی مہمانوں کے آرام کا بہت خیال کرتے تھے۔ جماعتی کاموں کے لئے جب بھی ضرورت پیش آئی اپنی کار حاضر کردی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ کی انجیوگرافی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں متوقع ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم مسرور احمد طور صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم بشارت احمد صاحب طور ولد مکرم میاں مبارک احمد صاحب طور ہمبرگ جرمنی میں اپنی ڈیوٹی کے دوران سپرٹ لیمپ جلاتے ہوئے آگ بھڑک اٹھنے سے زخمی ہوگئے ہیں۔ ٹانگ زیادہ جلنے کی وجہ سے آپریشن کر کے جلا ہوا حصہ الگ کر دیا گیا ہے اس صورتحال میں خاصی تکلیف اور پریشانی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور اس تکلیف سے نجات دے کر کام کرنے والی زندگی اور صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سلیم ماجد خواجہ صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ نعیمہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ہیپاٹائٹس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور لندن کے ایک مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 9 دسمبر 2006ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ۔ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروزپور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار۔ نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 048-3713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

New MIAN BHAI
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

پطرس بخاری

پطرس بخاری کا شمار اردو کے صف اول کے مزاح نگاروں اور برصغیر کے صف اول کے براڈ کاسٹروں اور ماہرین تعلیم میں ہوتا ہے۔

سید احمد شاہ بخاری پطرس یکم اکتوبر 1898ء کو پشاور میں پیدا ہوئے تھے۔ جہاں انہوں نے ایف۔اے تک تعلیم حاصل کی پھر وہ لاہور چلے آئے جہاں گورنمنٹ کالج لاہور ان دنوں اہل علم کا مرکز تھا۔ سید احمد شاہ بخاری نے اسی ادارے میں داخلہ لے لیا اور یہیں سے گریجویشن کیا۔

لاہور میں تکمیل تعلیم کے بعد کیمبرج میں داخلہ لیا۔ واپس آئے تو 1922ء میں سنٹرل ٹریننگ کالج میں پروفیسر مقرر ہوئے۔ چھ برس بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں ادبیات انگریزی کے پروفیسر ہوئے۔ یہی وہ زمانہ ہے جب انہوں نے پطرس کے قلمی نام سے طنزیہ و مزاحیہ مضامین لکھنے کا آغاز کیا۔ انہوں نے انگریزی ادب پاروں کے اردو تراجم میں بڑا نام پیدا کیا اور گالز وردی کے ناول ''سیب کا درخت'' کا جو ترجمہ کیا وہ تراجم میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔

1936ء میں آل انڈیا ریڈیو قائم ہوا تو پطرس بخاری نائب کنٹرولر مقرر ہوئے۔ سات برس تک ریڈیو سے منسلک رہے۔ 1940ء میں ریڈیو کے کنٹرولر جنرل مقرر ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ 1949ء میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی میں پاکستان کے نمائندے کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ 1950ء میں انہیں اقوام متحدہ میں پاکستان کا مستقل نمائندہ مقرر کیا گیا۔ 1954ء تک وہ اس عہدہ پر فائز رہے۔ اقوام متحدہ میں انہوں نے بڑا نام پیدا کیا۔ آپ کی تقریریں شیکسپیئر اور دوسرے بلند پایہ انگریزی ادیبوں کے حوالوں اور لطیف طنز و مزاح سے مزین ہوتیں۔ پاکستان کے مسائل کو اقوام متحدہ میں جس خوبی اور سلیقے سے انہوں نے پیش کیا وہ ہمیشہ یادگار رہے گا۔

1954ء میں بخاری صاحب کو اقوام متحدہ میں شعبہ اطلاعات میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل مقرر کیا گیا انہوں نے 5 دسمبر 1958ء کو نیویارک ہی میں انتقال کیا اور وہیں آسودہ خاک ہوئے۔

مضامین کا ایک مجموعہ ''پطرس کے مضامین'' شائع ہو چکا ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خالی آسامیاں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ، فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے خواتین و حضرات جوان آسامیوں کے لئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

شعبہ	نام آسامی	کوالیفکیشن	دیگر قابلیت
انجینئرنگ	بائیو میڈیکل انجینئرنگ	B.Sc (Bio-medical Engineering)	
	Maintenance Engineering	DAE	LT پینلز اور ATS/AMF پینلز کے بارہ میں مہارت رکھتے ہو
	بائیومیڈیکل ٹیکنیشن		کسی Teachery Care ہسپتال کے بائیو میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں یا انٹرنشپ کی ہو۔
ہاؤس کیپنگ	ہاؤس کیپنگ آفیسر		کسی فائیو سٹار ہوٹل میں ہاؤس کیپنگ کا تجربہ رکھتے ہوں۔
	وارڈ ماسٹر	میل نرس/ڈسپنسر	کسی آرمی ہسپتال میں وارڈ ماسٹر کے کام کا تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔
	واشرمین (لانڈری)	ڈرائی کلینرز	کسی انڈسٹریل لانڈری میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

GLICO INTERNATIONAL
Exports of Menicure
Dental and Surgical Instruments
Ugoki road Sialkot Pakistan Tel+92-52-3257796-97
Fax:# +92-52-3253897 Mob:0321-6142939,0300-9614083
Email: anjumjav@hotmail.com website: www.glicofutures.com
Pro. Anjum Javed

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سرحد میں پشتو لازمی صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ اکرم خان درانی نے صوبہ سرحد میں جماعت چہارم تک پشتو کو لازمی قرار دینے اور بنوں آڈیٹوریم کو مشاعروں اور شعری نشستوں کیلئے معاوضہ فری قرار دینے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اپنی مادری زبان، تاریخ، ثقافت اور روایات کو فراموش کرنے والی قومیں کبھی بھی ترقی نہیں کرسکتیں ہیں۔

عراق میں امریکی پالیسیاں ناکام امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے استعفیٰ دینے سے دو دن قبل عراق میں امریکی پالیسیوں کو ناکام قرار دیتے ہوئے امریکی فوج کی اکثریت کو واپس بلانے کی تجاویز دی تھیں۔

ربوہ سمیت متعدد شہروں میں بارش ربوہ لاہور اسلام آباد کراچی اور کوئٹہ سمیت ملک کے اکثر شہروں اور قصبوں میں بارش جبکہ بالائی پہاڑی علاقوں میں برفباری ہوئی جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔

پہاڑوں پر برفباری سے زندگی مفلوج محکمہ موسمیات کے مطابق ایبٹ آباد کے نواحی علاقوں میں ڈیڑھ فٹ سے لے کر دو فٹ تک برفباری ہوچکی ہے۔ جبکہ مری ایبٹ آباد روڈ پر برفباری کے باعث ٹریفک کیلئے بند ہوگئی۔ کاغان ناران روڈ بھی شدید برفباری کے باعث ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند ہے۔ چترال، گلگت ہنزہ اور چین کی سرحد کے ساتھ واقع شمالی علاقے کے قصبوں میں کئی روز سے برفباری جاری ہے لواری ٹاپ بھی برفباری اور شدید بارشوں کے باعث بند ہے۔ مظفر آباد، باغ اور نواحی مقامات کے عوام کو بارشوں سے راستوں کی بندش کے باعث مشکلات کا سامنا ہے محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ زیارت اور مہترزئی میں موسم سرما کی پہلی برفباری ہوئی ہے جبکہ بلوچستان کے دیگر شہروں کوئٹہ، چمن، اوستہ محمد، تربت اور جھل مگسی میں شدید بارش ہوئی۔

آئندہ بھی بارشوں کا امکان ہے محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل قمر الزمان چوہدری نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ مغربی ہواؤں سے ہونے والی بارشوں اور بالائی پہاڑی علاقوں پر برفباری کا یہ سلسلہ مزید چند دن تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر شدید بارشیں بھی ہوسکتی ہیں۔ شجر کاری کیلئے یہ بارشیں مفید ہیں۔

امراض قلب (نیٹ نیوز) سینے کے درمیانی حصے میں دکھن کا احساس، چلنے پھرنے، سیڑھیاں چڑھنے اور جذباتی موقعوں پر سینے میں درد ہو تو یہ انجائنا کی علامات ہوسکتی ہیں۔ لوگ طویل عرصہ تک سینے کے درد کو گیس رگ پٹھوں کا درد، ایسڈیٹی یا بدہضمی وغیرہ سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں جبکہ بعض اوقات انجائنا کی ابتدائی علامات ہوتی ہیں۔ بعض افراد میں امراض قلب کی علامتیں غیر متعلق ہوتی ہیں اور مریضوں کو ہی نہیں ڈاکٹرز کو بھی غلط فہمی ہو جاتی ہے۔

دارالضیافت میں قربانی

❁ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم مع تفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا	-/6000 روپے۔
قربانی کا حصہ گائے	-/3000 روپے۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

گمشدہ سکول بیگ

❁ مکرم افتخار احمد صاحب 8/7 محلّہ دارالنصر غربی حلقہ اقبال تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے طہٰ افتخار کا سکول بیگ رکشہ کے اوپر سے کہیں گر گیا ہے جس میں الصادق اکیڈمی کی کلاس فائیو (5th) کا مکمل کورس (کتابیں اور کاپیاں) ہیں براہ مہربانی جس کو ملے وہ خاکسار کے گھر یا الصادق اکیڈمی میں جمع کرادیں۔ مہربانی ہوگی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 دسمبر

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
چوک کچہری بازار فیصل آباد 041-2642628 041-2613771

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم پتوکی فون 049-4423173 ربوہ 047-6214510

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی
ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

ماشاء اللہ گیزر
طالب دعا: محمد مراد
بھاری چادر کے گیزر لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ سیل سروس اینڈ ایڈجسٹمنٹ
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

CPL-29FD

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com
طالب دعا: انعام اللہ

سپیشل آفر: -/4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309